کتاب نما

مولانا مودودیؒ کے خطوط : مرتبہ : سید امین الحسن رضوی۔ ناشر : مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی۔ صفحات ۱۰۲۔ قیمت ۱۰ روپے۔

اس وقت تک خطوطِ مودودیؒ کے چھوٹے بڑے آٹھ مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ مجلہ "تذکرہ سید مودودیؒ" میں بھی ایک سو سے اوپر خط شامل ہیں۔ اس کے باوجود مختلف اصحاب کے پاس مولانا مرحوم کے غیر مطبوعہ خطوط بڑی تعداد میں موجود ہیں' اور رسائل میں بھی ان کی اتنی مقدار شائع ہو چکی ہے کہ انھیں مدون کرنے سے تو کئی مجموعے تیار ہو سکتے ہیں۔ (ترتیب و تدوین کا کچھ کام ہو بھی رہا ہے)۔

ہفت روزہ *Radiance* دہلی کے سابق مدیر سید امین الحسن رضوی کے نام ۱۹ مکاتیب کا زیر نظر مجموعہ اس سلسلے کی تازہ ترین کڑی ہے۔ "عرضِ حال" کے تحت چالیس صفحات میں انھوں نے مولاناؒ سے اپنے تعلقات' متعدد ملاقاتوں اور ان میں ہونے والی دلچسپ اور پر مغز گفتگوؤں کی روداد بیان کی ہے۔ یہ ایک طرح کی آپ بیتی ہے جس میں مصنف کے اپنے احوال و اسفار کے ساتھ (جس کی حیثیت پس منظر کی ہے) مولانا مودودیؒ کی دل نواز و دل کش شخصیت کی جھلکیاں موجود ہیں۔

رضوی صاحب کے مطابق بیشتر خط مختصر اور مولاناؒ کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہیں۔ (۱۹۵۲ کا خط ملک غلام علی صاحب کا تحریر کردہ ہے)۔ ان میں "تفہیم القرآن" کے ترجمے' انسانی کمزوریوں' عورت کی حکمرانی' حروفِ مقطعات اور بریلویت جیسے اہم موضوعات پر اظہارِ خیال ملتا ہے۔ دو تین مثالیں' جن سے مولانا مرحوم کے مخصوص اسلوب' ان کی حکیمانہ بصیرت اور انسانی عظمت کا اندازہ ہوتا ہے :

میں ایک انسان ہوں' اور انسان ہر وقت معیاری کام کرنے پر قادر نہیں ہوتا۔ اس کو

دوستوں اور خیر خواہوں کی مدد درکار ہوتی ہے کہ وہ معیار سے گرے تو وہ اسے متنبہ کر دیا کریں۔

○

آپ اطمینان رکھیں کہ سرِ دست تو ہم برسرِ اقتدار نہیں آ رہے ہیں لیکن اگر کبھی برسرِ اقتدار آ گئے تو ریڈیو سے صرف ان پروگراموں کو خارج کریں گے جو دین و اخلاق کے منافی ہیں۔ کرکٹ کمنٹری اس تعریف میں نہیں آتی۔

○

(۱۹۷۰ کے انتخابات سے تقریباً ۲۰ دن پہلے) آخری تنبیہہ کے طور پر' میں نے اسلام کے ان نام نہاد حامیوں کو' جنھوں نے مل کر جماعتِ اسلامی کو اپنا اصل ہدف بنا لیا تھا' خبردار کیا تھا کہ آپ جس حصار کو توڑنے پر اپنا سارا زور صرف کر رہے ہیں' یہ اگر ٹوٹ گیا تو الحاد و بے دینی' اشتراکیت اور صوبائی و لسانی تعصبات کے جو طوفان پاکستان کو تباہ کرنے کے لیے اٹھ رہے ہیں ان کو روکنا آپ میں سے کسی کے بس کا روگ نہ ہو گا' اور آخر میں آپ سب کو پچھتانا ہو گا۔

○

مولانا جلال الدین عمریؒ نے "پیش لفظ" میں مولاناؒ کے ان خطوط کو بجا طور پر "بے ساختگی و برجستگی کا بہترین نمونہ" قرار دیا ہے۔ "ان سے مولانا کا اخلاق' ان کا انکسار اور خاکساری' سیاسی بصیرت' جرات و ہمت اور پامردی اور استقامت' غرض ان کی زندگی کے بہت سے گوشے سامنے آتے ہیں"۔

رضوی صاحب نے اپنی زندگی کے اس "سب سے بڑے سرمائے" کو جس عقیدت و محبت اور سلیقے کے ساتھ مدون کر کے پیش کیا ہے' اس کا تقاضا تھا اور مکتوب نگار کی شخصیت اور ان مکاتیب کی تاریخی اہمیت کے پیش نظر بھی ان کے عکس شامل کتاب کرنا بہت مناسب' بلکہ ضروری تھا۔ اس سے مجموعے کی اہمیت دو چند ہو جاتی۔ موجودہ صورت میں یہ کمی بری طرح کھٹکتی ہے۔ امید ہے مرتب و ناشر اشاعتِ دوم میں اس کی تلافی کر دیں گے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

اسلام ؟ : از شیخ علی طنطاوی' ترجمہ : سید شبیر احمد۔ ناشر: قرآن آسان تحریک' ۱۳' اے ۲۔ ایجوکیشن ٹاؤن وحدت روڈ لاہور ۱۸۔ صفحات ۳۲۰۔ قیمت ۳۰ روپے۔

معروف عرب دانش ور اور عالم شیخ علی طنطاوی کی مقبول عام کتاب "تعریف عام بدین الاسلام" کا ترجمہ' قرآن آسان تحریک کے ناظم سید شبیر احمد نے "اسلام ؟" کے نام سے شائع کیا ہے۔ مترجم کے خیال میں یہ کتاب ایک "تخلیقی کارنامہ" ہے جس میں شیخ طنطاوی نے موجودہ دور کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے آسان اور سادہ زبان میں مکمل اسلام پیش کرنے کی سعی کی